گوتم بدھ اور رام کرشن کو نبی ماننا

مجیب: ابو صدیق محمد ابوبکر عطاری

فتوی نمبر:WAT-1549

تاریخ اجراء: 14رمضان المبارک1444ھ/05اپریل2023ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

زید کہتا ہے کہ گوتم بدھ اور رام کے بارے میں ہمیں سکوت کرنا چاہیے کیا پتا یہ اللہ کے نبی ہوں۔ کیا اس کا ایسا کہنا درست ہے؟

بِسۡمِ اللہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡجَوَابُ بِعَوۡنِ الۡمَلِكِ الۡوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الۡحَقِّ وَ الصَّوَابِ

زید کا مذکورہ قول درست نہیں ہے، ان کے جو حالات ان کے ماننے والوں کی کتابوں میں لکھے ہیں، وہ خود ان کے نبی ہونے کے منافی ہیں۔ درست بات یہ ہے کہ ان کے متعلق یہی عقیدہ ہونا چاہیے کہ رام کرشن اور گوتم بدھ ہر گز نبی نہیں ہیں اور ان کو نبی ماننا سخت جہالت و گمراہی ہے اور اپنی اٹکل سے کسی کو نبی ماننا منجر الی الکفر (کفر کی طرف لے کر جانے والا) ہے۔

یاد رہے ہمیں اس بات کا مکلف کیا گیا ہے کہ قرآن و حدیث میں جن انبیاء کرام کے بارے میں بتایا گیا ہے ان پر اسی تفصیل کے ساتھ ایمان لائیں اور جن کے بارے میں قرآن و حدیث میں کچھ مذکور نہیں ان کے بارے میں اجمالاً یہ ایمان رکھیں کہ جتنے بھی نبی و رسول خدا کی طرف سے آئے سب برحق تھے۔ یہ بھی ذہن نشین رہے کہ کسی کو بالتخصیص نبی کہنے کے لئے محض اپنے اندازے اور اوہام کافی نہیں بلکہ قرآن و احادیث میں اس کو نبی قرار دیا گیا تو ہی کسی کو نبی کہہ سکتے ہیں۔ اور جو ان کے حالات، ان کے ماننے والوں کی کتابوں سے معلوم ہیں ان کے پیش نظر یہ لوگ ہر گز ہر گز نبی نہیں ہو سکتے۔ یہ بھی ذہن میں رہے کہ اللہ کے آخری نبی محمد مصطفی صلی اللہ تعالی علیہ والہ وسلم پر اللہ تعالی نے سلسلہ نبوت ختم فرمادیا ہے، آپ علیہ الصلاۃ والسلام کو آخری نبی ماننا ضروریات دین میں سے ہے، آپ کے مبعوث ہونے کے بعد جو کسی اور کو نبوت ملنے کا دعوی کرے کافر و مرتد ہے۔

فتاوی فقیہ ملت میں ہے: کسی شخص کو نبی کہنے کے لئے قرآن حدیث سے ثبوت چاہئے اور ہندوں کے پیشواوں کے بارے میں نبی ہونے پر قرآن وحدیث سے کوئی ثبوت نہیں ملتا اس لئے ہم انہیں نبی نہیں کہہ سکتے ہیں۔ **لہذا رام کرشن ، گوتم بدھ وغیرہ ہر گز نہیں انہیں نبی ورسول خیال کرنا سخت جہالت وگمراہی ہے۔** (فتاوی فقیہ ملت، جلد1، صفحہ24، شبیر برادرز، لاہور)

شارح بخاری مفتی شریف الحق امجدی علیہ الرحمۃ سے سوال ہوا: کیا بدھ، کرشن، رام، کنفیوش، مان سقراط، فیثا غورث وغیرہم رسول ہو سکتے ہیں؟ آپ علیہ الرحمۃ نے اس کے جواب میں فرمایا: بلا دلیل شرعی کسی غیر نبی کو نبی کہنا کفر ہے اور مذکورہ بالا اشخاص کے نبی ہونے پر کوئی دلیل نہیں بلکہ سچ یہ ہے کہ جو ان کے حالات معلوم ہیں ان کے پیش نظر یہ لوگ ہر گز نبی نہیں ہو سکتے۔ (فتاوی شارح بخاری، جلد1، صفحہ611، برکات المدینہ، کراچی)

مزید اسی میں فرماتے ہیں: ”رام لچھمن ہر گز نبی نہیں تھے ان کے جو احوال خود کتب ہنود سے ثابت ہیں وہ اس کے منافی ہیں کہ وہ نبی ہوں حضرت شیخ ہندی احمد سرہندی مجدد الف ثانی نے اپنے مکتوبات میں ان کے بارے لکھا ہے کہ : ”ضلوا فاضلوا“ وہ خود گمراہ تھے اور انہوں نے دوسروں کو بھی گمراہ کیا، ہندو کے مذہبی کتابوں کے علاوہ ان کا کوئی ذکر کہیں نہیں ملتا ہے اگر کہیں ہے تو ہندو ہی کی مذہبی کتابوں سے منقول ہو کر یعنی سوائے ہندوؤں کی کتابوں کے اس پر کوئی دلیل نہیں کہ یہ لوگ بھی موجود تھے یا نہیں؟ ان کے وجود کی دلیل کی صرف تواتر ہنود ہے اس لیے جو ان کے وجود کا قائل ہو اس پر لازم ہے کہ جن کتابوں سے ان کے وجود کا ثبوت ہے ان کتابوں میں ان کے احوال مذکور ہیں ان کو بھی سچا مانے یہ ہٹ دھرمی ہو گی کہ جن کتابوں سے ان کا وجود ثابت تو معتبر مانتے اور ان کے حالات غیر معتبر۔ جن کتابوں سے ان کا وجود ثابت انہیں سے ان کے ایسے حالات ثابت جو ان کے نبی ہونے کے منافی کسی کو نبی کہنا اس وقت جائز جب اس کا ثبوت قرآن واحادیث سے ہو اٹکل پچو سے کسی کو نبی کہنا جائز نہیں بلکہ منجر الی الکفر۔ واللہ تعالی اعلم۔"

(فتاوی شارح بخاری، جلد1، صفحہ613، برکات المدینہ، کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net